باب 6

غُنڈہ گردی
(Bullying)

اس باب کے مطالعہ کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- غُنڈہ گردی کی تعریف کر سکیں اور مختلف قسم کی غنڈہ گردی کو بیان کر سکیں مثلاً افواہیں پھیلانا، گالیاں دینا، مذاق اُڑانا وغیرہ)
- غُنڈہ گردی کے نفسیاتی اور سماجی اثرات کو بیان کر سکیں۔

ناروے کے تحقیق کار ڈان اولوئیس (Dan Olweus) کے مطابق ''جب ایک شخص اپنے منفی عمل سے دوسرے افراد کو کچھ وقت یا بار بار لمبے عرصے کیلئے خطرے میں ڈالتا ہے تو یہ غُنڈہ گردی (Bullying) کہلاتا ہے''۔ مزید کہتے ہیں کہ منفی عمل یہ ہے کہ جب ایک شخص جان بوجھ کر دوسرے شخص کو زخمی کرے یا بے سکون کر دے، خواہ جسمانی ذریعے سے، الفاظ سے یا کسی دوسرے طریقے سے۔

جب ایک شخص دوسرے فرد پر کسی خاص طریقے سے طاقت حاصل کرنے کیلئے منفی رویہ اختیار کرتا ہے تو یہ غنڈہ گردی کہلاتا ہے۔ غنڈہ گردی طاقت کا استعمال، دھمکی، کسی کام کیلئے زبردستی کرنا، ڈانٹ ڈپٹ اور ظالمانہ طور پر دوسروں پر غالب ہونے کو کہتے ہیں۔ یہ رویہ (غنڈہ گردی) بار بار دہرایا جاتا ہے اور معمول کا کام ہوتا ہے۔ ایسے افراد معاشرتی اور جسمانی طاقت کا غیر متوازن استعمال کرتے ہیں مثال کے طور پر ستانا، دھمکی دینا، زبردستی کرنا، آبروریزی کرنا۔ اس طرح کا سخت رویہ کسی مقصد کو حاصل کرنے کیلئے اختیار کیا جاتا ہے۔

غنڈہ گردی ایسا ظالمانہ رویہ ہے جو دوسرے فرد یا افراد کو جسمانی، ذہنی، جذباتی، معاشرتی اور معاشی لحاظ سے نقصان پہنچاتا ہے اور لوگوں کے مختلف معاملات میں مداخلت کر کے ان کو تکلیف دی جاتی ہے۔ ایسے افراد اپنے رعب اور برتری کو ہمیشہ قائم رکھنے کیلئے علاقے کے عوام کو جان بوجھ کر مختلف ذرائع سے تنگ کرتے ہیں۔

غنڈہ گرد عناصر عام لوگوں کو تعلیم حاصل کرنے نہیں دیتے۔ ان کو معلوم ہے کہ تعلیم حاصل کرنے سے لوگ اپنے حقوق و فرائض سے آگاہ ہو جائیں گے اور پھر ان کے دباؤ میں نہیں آئیں گے۔

غنڈہ گرد عناصر معاشی لحاظ سے بھی لوگوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ غریب لوگ ذرائع آمدن کم ہونے کی وجہ سے مجبور ہوتے ہیں۔ غنڈہ گردی کے مرتکب افراد ان کی مجبوری سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں۔ عوام ایسے حالات میں اپنے خاندان یا گھریلو معاملات میں بھی آزاد نہیں ہوتے۔ اپنی اولاد کے شادی بیاہ کے معاملات میں فیصلہ نہیں کر سکتے۔ علاقے میں موجود حکومتی ادارے بھی ان غنڈہ گرد افراد کے زیرِ اثر ہوتے ہیں۔

غنڈہ گردی معاشرے کو مفلوج کر دیتی ہے۔ اس سے نہ صرف معاشرے میں جاہلیت بڑھتی ہے بلکہ ملک بھی ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ جاتا ہے۔

غنڈہ گردی کی اقسام

انفرادی غنڈہ گردی

اس قسم کی غنڈہ گردی میں ایک فرد دوسرے افراد پر حاوی ہونے یا طاقت حاصل کرنے کیلئے خاص طریقے استعمال کرتا ہے۔ ایک ہی شخص مختلف ٹارگٹ کے خلاف چالیں چلتا ہے۔ انفرادی غنڈہ گردی کی مزید چار اقسام ہیں۔

(i) جسمانی

اس قسم میں فرد کو جسمانی تکلیف دی جاتی ہے۔ مثلاً

☆ زخمی کرنا۔

☆ کوئی چیز مارنا۔

☆ لڑنا جھگڑنا۔

☆ جان، مال، عزت کو نقصان دینا۔

(ii) لفظی یا زبانی

اس قسم میں ایک شخص دوسرے شخص کے خلاف ایسے الفاظ بولتا ہے جو اسے ناگوار گزرتے ہوں۔ مثلاً

☆ بُرے ناموں سے پکارنا۔

☆ طعنے دینا۔

☆ دوسروں کا مذاق اُڑانا۔

☆ گالی گلوچ۔

اس قسم کی غنڈہ گردی عام پائی جاتی ہے۔ بیان بازی، گالی گلوچ وغیرہ سے بات بڑھ کر لڑائی جھگڑے تک پہنچ جاتی ہے۔اس کے نتائج بہت سنگین ہوتے ہیں۔

(iii) سماجی/معاشرتی

اس قسم میں کسی فرد کی معاشرے میں شہرت اور معاشرتی حیثیت کو کم کرنے اور نقصان پہنچانے کیلئے غلط معلومات پھیلائی جاتی ہیں مثلاً

۱۔افواہ پھیلانا ۲۔غلط بیانی ۳۔دھمکی دینا

(iv) سائبر

سائبر غنڈہ گردی میں ٹیکنالوجی کے آلات کو استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

☆ ای میل (Email)

☆ میسیجنگ (Messaging)

☆ فیس بک (Facebook)

☆ موبائل فون (Mobile Phone)

لفظی غُنڈہ گردی بہت ہی عام ہے۔ بچے دوسرے بچوں پر آسانی سے غالب ہو جاتے ہیں۔ بچے دوسرے بچوں کے خلاف غیر شائستہ الفاظ استعمال کرتے ہیں، بُرے نام رکھتے ہیں اور دھمکیاں دیتے ہیں۔ ایسا ہم عمر بچے اثرورسوخ جمانے کیلئے کرتے ہیں۔

لفظی یا زبانی غُنڈہ گردی مڈل سکول تک عروج پر ہوتی ہے جب بچے ایک دوسرے کے انفرادی اختلاف کو سمجھ لیتے ہیں پھر وہ معاشرتی طور پر گھل مل جاتے ہیں اور یہ بُرائی خود بخود ختم ہو جاتی ہے۔

(v) اجتماعی (Collective)

غنڈہ گردی کی اس قسم میں افراد گروپ کی شکل میں کسی فرد کو ٹارگٹ بنا کر اس کے خلاف چالیں چلتے ہیں۔ اس قسم کو موبنگ (Mobbing) بھی کہتے ہیں۔ افراد گینگ کی صورت میں ہوتے ہیں۔ اس گروپ کا ایک سربراہ ہوتا ہے جو ان کی رہنمائی کرتا ہے۔ سٹریٹ کرائمز (Street Crimes) بھی غنڈہ گردی کے اس قسم میں آتے ہیں۔

غنڈہ گردی کے نفسیاتی اثرات

غنڈہ گردی کے نفسیاتی اثرات بہت ہی نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں۔ فرد چاہے بچہ ہو یا بڑا، عورت ہو یا مرد، نفسیاتی دباؤ کی وجہ سے خودکشی تک کر لیتے ہیں۔ وہ حالات سے تنگ آ جاتے ہیں۔ ان حالات سے جان چھڑانے کیلئے اپنی جان کے دشمن بن جاتے ہیں۔ کچھ بچے لمبے عرصے کیلئے جذباتی اور منفی رویہ کے مسائل کا شکار ہو جاتے ہیں۔

غنڈہ گردی کی وجہ سے بچے اکیلا پن، بے سکونی، بے چینی، خوف، اداسی اور احساسِ کمتری اور شک کی بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں جس سے بہت سی معاشرتی برائیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

خودکشی

غنڈہ گردی خودکشی کا خطرہ پیدا کرتا ہے کیونکہ اداسی اور بے چینی خودکشی کی وجہ بنتی ہے۔ غنڈہ گردی کے شکار فرد کو جب اپنے خاندان اور دوستوں سے مدد کی امید نہیں ہوتی تو پھر حالات سے جان چھڑانے کے لیے خودکشی کر لیتا ہے۔

تعلیم پر اثرات

غنڈہ گردی کے تعلیم پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ بچے تعلیم حاصل کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔

- ☆ بچے سکول جانے سے کتراتے ہیں اور غیر حاضری کی شرح بڑھتی رہتی ہے۔
- ☆ بچے اچھے گریڈ حاصل نہیں کر سکتے۔
- ☆ تعلیم میں ان کی دلچسپی ختم ہو جاتی ہے۔
- ☆ سکولوں میں بچوں کی تعداد کم ہوتی رہتی ہے۔ بیشتر بچے سکول چھوڑ جاتے ہیں۔

بچے سکول کے نام سے نفرت کرنے لگتے ہیں۔ چائلڈ لیبر میں گھریلو حالات کے علاوہ ایک وجہ غنڈہ گردی بھی ہے۔

صحت پر اثرات

غُنڈہ گردی سے جسمانی اور ذہنی مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً

- ☆ سر درد اور معدہ کا درد۔
- ☆ نیند کے مسائل۔
- ☆ عزت نفس کی کمی یا احساس کمتری۔
- ☆ خوف اور بے چینی۔
- ☆ اداسی۔
- ☆ چوٹ یا زخم آنے کے بعد خوف یا دباؤ۔

عدم تحفظ

بچے عدم تحفظ کا شکار ہو جاتے ہیں اور ان کی فلاح و بہبود بری طرح متاثر ہو جاتی ہے۔

- ☆ بچے اکیلے پن کا شکار ہو جاتے ہیں۔
- ☆ دوسرے طلبہ کا خوف رہتا ہے۔
- ☆ سکول میں سرد مہری کا شکار رہتے ہیں۔
- ☆ بچے جوابی کارروائی کرتے ہیں۔
- ☆ خودکشی کو ترجیح دیتے ہیں۔

غنڈہ گردی سے بچنے اور نمٹنے کیلئے اقدامات

ایک کہاوت مشہور ہے کہ " بچے تو بچے ہوتے ہیں " بچوں کو مارنا، ڈانٹنا، دباؤ میں رکھنا، بے جا مداخلت کرنا، ایسی صورتحال ان کی زندگی کیلئے خطرے کی علامت بن جاتی ہے اور خودکشی کا سبب بنتی ہے اگر ایسا نہ بھی ہو تو ان کی زندگی پر منفی اثرات مرتب کرتی ہے جس سے بچوں کا مستقبل سنوارنے میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ اکثر سکول اور والدین میڈیا کی مدد سے غنڈہ گردی کے خلاف آواز اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

اگر شروع میں ان مسائل پر قابو نہ پایا جائے تو بعد میں خراب حالات پیدا ہو جاتے ہیں۔ سکول میں ذمہ دار افراد کو چاہیے کہ وہ ان مسائل کو ختم کرنے کیلئے کوششیں کریں۔ ان افراد میں اساتذہ، سٹاف اور انتظامیہ شامل ہیں جو غنڈہ گردی سے بچا سکتے ہیں۔

غنڈہ گردی سے بچنے اور نمٹنے کیلئے مندرجہ ذیل اقدامات ضروری ہیں۔

سکول سٹاف کی ٹریننگ

" امریکی ادارہ برائے صحت اور انسانی خدمات" کے مطابق سکول سٹاف بشمول اساتذہ، چوکیدار اور انتظامیہ کو ٹریننگ دینے کی ضرورت ہے۔ غنڈہ گردی کیا ہے، سکول کی پالیسیاں اور قوانین کیا ہیں اور قوانین کو کیسے لاگو کیا جا سکتا ہے۔ طلبہ میں سوشل میڈیا کا استعمال روز بروز بڑھتا جا رہا ہے اور اس کا غلط استعمال مسئلہ بن رہا ہے۔ طلبہ ٹیکنالوجی کے آلات کو دوسرے افراد یا طلبہ کو ستانے اور ڈرانے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔

مثال کے طور پر بچے دوسرے بچوں کی ویڈیو بناتے ہیں، کال ریکارڈ کرتے ہیں، منفی میسجنگ کرتے ہیں اور ان کو سوشل میڈیا کی ویب سائٹس پر پوسٹ کر دیتے ہیں جو کہ تمام افراد کے ساتھ شیئر (Share) ہو جاتی ہیں جس سے متاثرہ شخص خود کو بچا نہیں سکتا۔ دوسرے افراد کو بھی دبانے کیلئے مختلف طریقے استعمال کیے جاتے ہیں۔ مثلاً تنگ کرنا، خطرے میں ڈالنا یعنی دھمکی دینا، برے ناموں سے پکارنا، کہیں جانے سے روکنا، کسی طرف جانے کیلئے دباؤ ڈالنا، دھکا دینا، مارنا، یہ سب غنڈہ گردی کی اقسام ہیں۔

سختی سے پیش آنا

کسی بھی شخص یا فرد سے اس سلسلے میں رعایت نہ برتی جائے۔ جب بھی کوئی مسئلہ سکول انتظامیہ کے سامنے آئے تو اچھی طرح چھان بین کے بعد سزا مقرر کی جائے۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو متاثرہ طالب علم کیلئے زندگی میں مزید مسائل پیدا ہوں گے۔ ہوسکتا ہے کہ وہ سکول چھوڑ دے، جوابی کارروائی کر کے ان افراد اور اساتذہ کو نقصان پہنچائے یا مستقبل میں وہ مستقل طور پر اس روش کو اپنا لے۔ ضروری ہے کہ اساتذہ اور والدین مل کر موقع پر اس مسئلے کو ختم کر دیں۔

واضح اور سادہ قوانین

بچوں کی عمر کے مطابق واضح اور سادہ قوانین بنائے جائیں۔ مثال کے طور پر اگر اول جماعت کا بچہ دوسرے بچوں سے کوئی چیز چھین لیتا ہے، چوری کرتا ہے، چھوٹی موٹی لڑائی کرتا ہے، کوئی چیز مارتا ہے تو ان کیلئے سادہ سی سزائیں رکھ دیں۔ جب بچے بڑے ہو جائیں تو قوانین کو مزید بہتر بنایا جائے۔

سکیوورم اینڈ ہال (Scheverm and Hall) نے قوانین بنانے کیلئے مندرجہ ذیل مشورے دیئے ہیں۔

- ☆ قوانین مثبت ہوں۔
- ☆ قوانین کی تعداد 3 تا 5 ہو۔
- ☆ ایسے قوانین بنائے جائیں جو ایک سے زیادہ صورت حال کو نپٹا سکیں۔
- ☆ یہ بات یقینی ہو کہ قوانین عمر کے مطابق ہوں۔
- ☆ طلبہ کو یہ قوانین پڑھائے جائیں۔
- ☆ ان قوانین کی پیروی کرنے کے لیے مثالیں بنائی جائیں۔
- ☆ قوانین کو لاگو کرنے کے لیے تسلسل قائم رکھا جائے۔

یہ رہنما اصول اساتذہ کو کلاس کنٹرول میں مدد دیں گے۔ طلبہ کو علم ہو جائے گا کہ اگر وہ ایسا کچھ کریں گے تو ان کو کیا سزا ملے گی۔ ان قوانین کو ہر صورت لاگو کیا جائے۔ قوانین طلبہ اور سٹاف کی بہتری کیلئے ہوں۔

مثبت رویّے پر انعامات دینا

سکول میں بعض بچے اچھا کام کرتے ہیں، لڑائی جھگڑے کو آگے نہیں بڑھانے دیتے۔ سٹاف کو چاہیے کہ وہ طلبہ یا طالب علم کے اس اچھے کام کو باقی طلبہ کے سامنے لائیں۔ باقی طلبہ اس سے متاثر ہو کر اچھے کام کریں گے۔

مثال کے طور پر اگر کسی بچے کو راستے میں کوئی چیز پڑی ملے یا گراؤنڈ یا جماعت میں ملے اور وہ اساتذہ کے ذریعے متعلقہ بچے تک پہنچا دیتا ہے تو اس اچھائی کو باقی طلبہ کے سامنے بیان کیا جائے۔ اس سے باقی بچوں میں اچھائی کرنے کا رجحان بڑھ جائے گا۔ اس طرح بچے شروع ہی سے اچھے کاموں کی طرف راغب ہوں گے۔

طلبہ کے ساتھ رویہ اور بات چیت

اچھا رویہ اور بات چیت میل جول کو بڑھاتی ہے۔ اساتذہ کرام طلبہ سے اچھا رویہ اور بات چیت رکھیں گے تو اس سے بچوں پر مثبت اثر پڑے گا اور وہ بلا تکلف اپنے مسائل کو بیان کریں گے۔ اس طرح اساتذہ آگاہ رہیں گے کہ سکول اور بچوں کی زندگی میں کیا ہو رہا ہے۔

والدین کی شمولیت

بہت سے لوگوں کا بچوں کی زندگی سے تعلق ہوتا ہے۔ والدین، کزن، چچا، ماموں وغیرہ یہ سب بچوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ جب یہ سب لوگ مل کر کام کرتے ہیں تو اس کا بچے کی زندگی پر اثر ہوتا ہے۔ سکول سٹاف اور والدین آپس میں میل جول رکھیں تا کہ وقتاً فوقتاً وہ بچے کے مسائل سے آگاہ ہوتے رہیں۔ وہ والدین کو بچے کی تعلیمی حالت، دوستوں، بچے کے رویے اور روزمرہ کے چال چلن کے بارے میں آگاہ کرتے رہیں گے۔ والدین اور سکول سٹاف کے میل جول سے منفی رویے اور اچھے رویے والے بچوں کی شناخت ہوتی رہے گی۔ والدین اور سکول سٹاف مل کر بچے کے کردار کی بہتر تعمیر کر سکتے ہیں۔

متاثرہ بچے کی علامات

اگر ابتداء میں سکول میں بچہ اچھا ہو اور کچھ عرصے کے بعد ان کی تعلیمی حالت خراب اور بچے میں تبدیلیاں پیدا ہونا شروع ہو جائیں تو ان تبدیلیوں کے پیچھے کوئی نہ کوئی محرک ہوتا ہے۔

مثال کے طور پر بچوں میں مندرجہ ذیل شکایات پیدا ہوتی ہیں۔

- ☆ سر درد۔
- ☆ معدہ میں تکلیف۔
- ☆ کھانے پینے کی عادات میں تبدیلی۔
- ☆ سونے میں مسئلہ، نیند کی کمی۔
- ☆ سکول اور پڑھائی میں عدم توجہی۔
- ☆ اپنی ذاتی چیزوں کو توڑنا۔
- ☆ عزت نفس کا مجروح ہونا اور احساس کمتری کا شکار ہونا۔

اگر بچوں میں یہ علامات ظاہر ہوں تو یہ وارننگ ہوتی ہے۔ مختلف بچوں میں مختلف علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ اگر بچے میں اس طرح کی علامات ظاہر ہوں تو چھان بین کر کے ان کو اس صورت حال سے نکالا جائے۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو بچہ خود اس طرح کی صورت حال سے نکلنے کیلئے حل نکالے گا جو خطرناک بھی ہوسکتا ہے۔

جھگڑے کی تفصیلات لینا

سکول سٹاف اور افراد جھگڑے کو ختم کرتے ہیں اس کے محرکات کو ختم نہیں کرتے۔ ضروری ہے کہ پہلے محرکات کو ختم کیا جائے، معلومات اکٹھی کی جائیں اور مزید اس طرح کے حالات کو کنٹرول کیا جائے۔

خراب حالات سے نمٹنے کیلئے موقع سے تماشا دیکھنے والوں کو ہٹایا جائے۔ جب ہجوم ہٹ جائے تو معلومات لینا شروع کر دیں۔ اس کے بعد لڑائی کرنے والے اور متاثرہ افراد سے معلومات حاصل کر کے معاملے کو بالکل ختم کیا جائے۔

اہم جگہوں کی نگرانی

تعلیمی اداروں میں بہت سی جگہیں ہوتی ہیں جہاں لڑائی جھگڑے کا خدشہ رہتا ہے۔ کیونکہ ایسی جگہوں پر باقی افراد کی آمدورفت کم ہوتی ہے۔ ان جگہوں میں باتھ روم، کھیل کا میدان، بسیں، برآمدے، عمارت کے اندرونی راستے شامل ہیں۔ بچوں کیلئے ضروری ہے کہ ایسی جگہوں پر اگر دو یا تین بچے ہوں تو ہوشیار ہو کر گزریں۔

اعداد وشمار کے مطابق 47.2 فیصد غنڈہ گردی عمارت کے اندرونی راستوں یا سیڑھیوں پر ہوتی ہے۔ 33.6 فیصد کمرہ جماعت میں، 20 فیصد کھیل کے میدان، سکول بس، سکول کو پیدل آتے جاتے، جم اور انٹرنیٹ کیفے وغیرہ میں ہوتی ہے۔ تمام سٹاف کو مل جل کر ان جگہوں کی نگرانی کرنی چاہیے۔

حکومتی پالیسیاں

حکومت کا اولین مقصد پڑھنے کے لیے بچوں کو محفوظ ماحول مہیا کرنا ہے اس لیے غنڈہ گردی سے متعلق قوانین بنانے چاہئیں اور ادارے کے سٹاف ممبران کو غنڈہ گردی سے متعلق ان قوانین سے آگاہی ہونی چاہیے۔

مشقی سوالات

موزوں جوابات منتخب کر کے لکھیں۔

1- تعلیم پر غنڈہ گردی کے نفسیاتی اثرات کی وجہ سے بچے ــــــــــ رہتے ہیں۔
(الف) غیر حاضر (ب) اکیلے پن کا شکار
(ج) سونے کے مسائل کا شکار (د) بیمار

2- چائلڈ لیبر میں اضافہ گھریلو حالات کے علاوہ ــــــــــ بھی ہے۔
(الف) اساتذہ کا رویہ (ب) دوستوں کی ڈانٹ ڈپٹ
(ج) غنڈہ گردی (د) ناخواندگی

3- صحت پر اثرات میں بچے ــــــــــ کا شکار ہو جاتے ہیں۔
(الف) احساسِ کمتری (ب) نفرت
(ج) معاشرے سے علیحدگی (د) احساس برتری

4- غنڈہ گردی کی وجہ سے افراد کی ــــــــــ بری طرح متاثر ہوتی ہے۔
(الف) زندگی (ب) فلاح و بہبود
(ج) معاشی حالت (د) نشوونما

5- ایک شخص دوسرے افراد کو کچھ وقت یا مستقل طور پر خطرہ میں ڈالتا ہے اس عمل کو ــــــــــ کہتے ہیں۔
(الف) طاقت کا استعمال (ب) غنڈہ گردی
(ج) دہشت گردی (د) خوف و ہراس

6- غنڈہ گردی معاشرے کی ــــــــــ ترقی پر منفی اثرات ڈالتی ہے۔
(الف) مجموعی (ب) تعلیمی
(ج) معاشی (د) فلاحی

7- ایک فرد دوسرے فرد پر حاوی ہونے کے لیے ـــــــــ کا طریقہ اختیار کرتا ہے۔

(الف) گروپ غنڈہ گردی (ب) جسمانی غنڈہ گردی

(ج) انفرادی غنڈہ گردی (د) معاشرتی غنڈہ گردی

8- لفظی یا زبانی قسم کی غنڈہ گردی میں ایک شخص دوسرے شخص کے خلاف ـــــــــ استعمال کرتا ہے۔

(الف) نازیبا الفاظ (ب) دوسرے افراد

(ج) آلات (د) سرد مہری

9- ٹیکنالوجی کا استعمال ـــــــــ غنڈہ گردی میں استعمال کیا جاتا ہے۔

(الف) سماجی (ب) سائبر

(ج) جسمانی (د) لفظی

10- سخت اور منفی رویہ ـــــــــ کو حاصل کرنے کیلئے اختیار کیا جاتا ہے۔

(الف) خدمت (ب) رعب (ج) ٹارگٹ (د) تحفظ

درج ذیل مختصر پر نوٹ لکھیں۔

1- انفرادی غنڈہ گردی

2- لفظی یا زبانی غنڈہ گردی

3- جسمانی غنڈہ گردی

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1- غنڈہ گردی کی وضاحت کریں اور معاشرے پر اثرات بیان کریں۔

2- غنڈہ گردی کی مختلف اقسام پر نوٹ لکھیں۔

3- غنڈہ گردی کے نفسیاتی نتائج بیان کریں۔

4- تعلیم اور صحت پر غنڈہ گردی کے اثرات درج کریں۔

5- غنڈہ گردی سے نمٹنے کیلئے اقدامات لکھیں۔